اعلیٰحضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
مولانا نسیم البستوی
مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور

حالات مجدد مائۃ حاضرہ امام اہلسنت

الشاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

تالیف لطیف

حضرت مولینا محمد صابر القادری الرضوی النسیم البستوی دامت برکاتہ

مکتبہ نبویہ
گنج بخش روڈ — لاہور

نام ــــــــــ اعلیحضرت بریلویؒ
مؤلف ــــــــــ مولینا محمد صابر نسیم بستوی
موضوع ــــــــــ احوال گرامی مجدد اعظم
۱۳۷۹ھ
اشاعت اول ــــــــــ ۱۹۶۰ء مکتبہ امجدیہ، یوپی۔
اشاعت ثانی ــــــــــ ۱۹۷۶ء
کتابت ــــــــــ نوٹو آفسٹ
طابع ــــــــــ ندرت پرنٹرز، لاہور
ناشر ــــــــــ مکتبہ نبویہ۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور
قیمت ــــــــــ ۷ روپے پچاس پیسے

فہرست مضامین

کی اُبھرتی ہوئی قوت پر موت کی تاریکیاں چھا جائیں اور باطل کے تمام جھوٹے گھروندے زمین کے پست ذروں کے برابر ہو جائیں اے کاش ہم غلاموں کو بھی آپ کے منصب جلیل و عہدۂ رفیع کے احترام کرنے کے لئے جراتِ ایمانی نصیب ہو ۔

تمہارے دشمنوں کے سر رگڑنے کو ہیں قائم   غلامانِ شہ احمد رضا خاں یا رسول اللہ

تقویٰ و پرہیزگاری

● آپ کی عمر شریف جبکہ محض چار سال کی تھی ایک دن صرف بڑا سا کرتہ زیب تن کئے ہوئے دولتکدہ سے باہر تشریف لائے تو آپ کے سامنے سے چند بازاری طوائفیں گزریں جنھیں دیکھتے ہی آپ نے کرتہ کا دامن چہرہ پر ڈال لیا یہ حالت دیکھ کر ان میں سے ایک عورت بولی " واہ میاں صاحبزادے آنکھیں ڈھک لیں اور ستر کھول دیا " آپ نے اسی عالم میں بغیر ان کی طرف نگاہ ڈالے ہوئے برجستہ جواب دیا " جب آنکھ بہکتی ہے تو دل بہکتا ہے اور جب دل بہکتا ہے تو ستر بہکتا ہے ۔ آپ کے اس عارفانہ جواب سے وہ سکتہ میں آگئی !

پہلی تقریر

● چھ سال کی عمر شریف میں ربیع الاول کے مبارک مہینہ میں منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور ایک بہت بڑے مجمع کے سامنے آپ نے پہلی تقریر فرمائی جس میں کم و بیش دو گھنٹے علم و عرفان کے دریا بہائے اور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ذکرِ ولادت کے بیان کی خوشبو سے اپنی زبان کو معطر فرمایا سامعین آپ کے علوم و معارف سے لبریز بیان کو سن کر وجد میں آگئے اور تصویرِ حیرت بن گئے کہ ان کے سامنے ایک کمسن بچے نے

مذہبی دانشمندی کی دو گراں مایہ باتیں بیان کیں جو بڑے بڑے صاحبانِ عقل و ہوش کے لئے باعثِ صد رشک ہیں حقیقت یہ ہے کہ رب العلمین اپنے جس بندے کو اپنی معرفت کی دولت سے سرفراز کرنا چاہتا ہے اس کی حیاتِ پاک کی ایک ایک گھڑی اور ہر ہر ساعت میں ظہور پذیر ہونے والے واقعات دنیا کے ظاہر بیں انسانوں کے فہم و ادراک سے باہر ہوتے ہیں لیکن جن کو خداوند قدوس نے بصارت و بصیرت دونوں ہی کی روشنی عطا فرمائی ہے وہ خوب سمجھتے ہیں کہ خاصانِ خدا کے سینے علوم و معرفت کے لئے ہمیشہ کھلے رہتے ہیں اور ان کے لئے بچپن، جوانی، بڑھاپا کوئی دور کوئی زمانہ رکاوٹ نہیں بن سکتا ۔ !

روزہ کشائی کی تقریب میں

● رمضان شریف کا متبرک مہینہ ہے اور آپ کی روزہ کشائی کی تقریب ہے کاشانۂ اقدس میں جہاں افطار کا اور قسم قسم کا سامان ہے ایک جگہ فیرنی کے پیالے جمانے کے لئے چنے ہوئے تھے دوپہر کا وقت ہے شدت کی گرمی پڑ رہی ہے کہ آپ کے والد محترم آپ کو فیرنی کے کمرے میں لے جاتے ہیں اور کمرہ اندر سے بند کر کے ایک پیالہ آپ کو دیتے ہیں کہ اسے کھا لو عرض کرتے ہیں میرا تو روزہ ہے کیسے کھاؤں آپ کے والد صاحب قبلہ نے فرمایا " بچوں کا روزہ ایسا ہی ہوتا ہے لو کھا لو میں نے دروازہ بند کر دیا ہے کسی کو خبر نہ ہوگی اور نہ کوئی دیکھ رہا ہے " آپ جواب دیتے ہیں کہ " جس کے حکم سے روزہ رکھا ہے وہ تو دیکھ رہا ہے " یہ جواب سن کر حضور کے والد مکرم کی آنکھوں